21656-اسے صحراء میں اپنی پیاس کا خدشہ ہے توکیا وہ پانی کسی اور پیاسے کو دے سکتا ہے

سوال

جب کوئی شخص صحرامیں سفر کررہاہو اوراس کے پاس پانی ہے لیکن اسے آئندہ پیاس کا خدشہ ہے ، اور راستے میں اس وقت کوئی پیاسا ہو توکیا اسے اپنا پانی دینا واجب ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

مندرجہ بالا سوال ابن حجرالھیتمی رحمہ اللہ
تعالی عنہ سے پوچھا گیا توان کا جواب تھا :

" المجموع " میں ہے کہ ان دونوں میں مقدم کرنے کی دو وجوہ ہیں اور میں نے ان میں
کسی ایک کوبھی راجح قرار دیتے ہوئے نہیں دیکھا ، جس کی ترجیح معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے
کہ :

جب پیاس کی شدت سے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے توپھر دوسرے شخص کو پانی پیش کردیا جائے
اس لیے کہ اس کا ہلاک ہونا توثابت ہوچکا ہے لیکن پانی کے مالک کوہوسکتا ہے آگے
کہیں پانی مل جائے ۔

اوراگر وہ کسی ایسے صحراء میں ہوجہاں پانی ملنے کی امید ہی نہیں اوراس کا ظن غالب
ہے کہ اگراس اپنے پاس جوپانی ہے وہ صرف کردیا تو وہ ہلاک ہوجائے گا تواس میں کچھ
سوچنے کی مجال ہے ، اورایسی حالت میں اس پانی کے صرف میں عدم وجوب زیادہ اقرب ہے ۔

اوراسی طرح اگرکوئی پیاسافی الحال پیاس کی بنا پرکسی عضویا پھر بیماری کے پیدا
ہونے کا خدشہ محسوس کرے اورپانی کا مالک آئندہ اپنی جان کا خدشہ محسوس کرے تواس
حالت میں بھی اقرب یہی ہے کہ اس پانی کا صرف کرنا واجب نہیں ۔